سوال

کیا اسلام میں ننگا سونا جائز ہے ؟ اگر جواب اثبات میں ہو تو کیا سونے میں بیوی سے معانقہ کرنا غسل واجب کرے گا یا کہ نماز کےلیے وضوء ہی کافی ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

سوال کی پہلی شق کا جواب یہ ہے کہ خاوند اور بیوی کےلیے ایسا کرنا جائز ہے ۔

اللہ سبحانہ و تعالی کا ارشاد ہے :

اور جو لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ، سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے ، یقینا یہ ملامتیوں میں سے نہیں ہیں المؤمنون (6-5)

امام ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اللہ تعالی نے اس میں بیوی اور لونڈی کے علاوہ ہر چیز سے شرمگاہ کی حفاظت کرنے کا حکم دیا ہے ، بیوی اور لونڈی سے حفاظت نہ کرنے میں اس پر کوئی ملامت نہیں ، یہ آیت عموم پر دلالت کرتی ہے جس میں اس کا دیکھنا ، چھونا ، اور ملانا شامل ہے ۔ اھ دیکھیں المحلی لابن حزم (165/9) ۔

اور سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی اس کی دلیل ملتی ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے جو کہ ہمارے درمیان ہوتا وہ مجھ سے جلدی کرتے حتی کہ میں انہیں کہتی کہ میرے لیے بھی چھوڑیں میرے لیے بھی چھوڑیں ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (258) صحیح مسلم حدیث نمبر (321) مندرجہ بالا الفاظ مسلم کے ہیں ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

داوودی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے کہ مرد اپنی بیوی اور بیوی اپنے خاوند کی شرمگاہ دیکھ سکتے ہیں ، اس کی تائید مندرجہ ذیل حدیث سے بھی ہوتی ہے :

ابن حبان رحمہ اللہ تعالی نے سلیمان بن موسی سے بیان کیا ہے کہ ان سے ایسے شخص کے بارہ میں پوچھا گیا جو اپنی بیوی کی شرمگاہ دیکھتا ہے ، تو انہوں نے جواب میں کہا :

میں نے عطاء رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا تو ان کا کہنا تھا :

میں نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے سوال کیا تو انہوں نے اسی حدیث کو ذکر کیا ۔

حافظ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : سنت نبویہ میں ایک اور حدیث بھی ملتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

اپنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ اپنے ستر کی ہر ایک سے حفاظت کرو۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (4017) سنن ترمذی حدیث نمبر (2769) امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اسے حسن کہا ہے۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1920)، اور امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے اسے تعلیقا روایت کیا ہے (508/1)۔

اس حدیث پر حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قول (اپنی بیوی کے علاوہ) کا مفہوم یہ ہے کہ یہ اس پر دلالت کرتی ہے کہ اس کے لیے اسے دیکھنا جائز ہے، اور اس کا قیاس یہ ہے کہ مرد کے لیے بھی دیکھنا جائز ہوا۔ اھ

ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

مرد کے لیے اپنی بیوی کی شرمگاہ دیکھنا حلال ہے- بیوی اور لونڈی جن سے جماع کرنا حلال ہے- اور اسی طرح وہ دونوں بھی مرد کی شرمگاہ دیکھ سکتیں ہیں، اصلا اس میں کوئی کراہت نہیں، اس کی دلیل وہ مشہور احادیث ہیں جو ام المؤمنین عائشہ، ام سلمہ، اور میمونہ رضی اللہ تعالی عنھن سے مروی ہیں :

وہ بیان کرتی ہیں کہ : وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہی برتن میں غسل جنابت کیا کرتی تھیں۔

ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چادر کے بغیر تھے، کیونکہ حدیث کے الفاظ یہ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور پھر اپنی شرمگاہ پر پانی بہایا اور اسے اپنے بائیں ہاتھ سے دھویا۔

تو اس کے بعد کسی کی بھی رائے کی طرف التفات کرنا باطل ہے، تعجب والی بات تو یہ ہے کہ بعض متکلف اور جاہل قسم کے لوگ !! تو فرج میں وطئ کرنا تو مباح کہتے ہیں اور اس کی طرف دیکھنے سے روکتے ہیں۔ اھ دیکھیں المحلی لابن حزم (165/9)۔

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جماع کی نسبت سے دیکھنے کی حرمت وسائل کی حرمت میں سے ہے، جب اللہ تعالی نے خاوند کے لیے بیوی سے مجامعت مباح کی ہے تو کیا اس کی شرمگاہ کی طرف دیکھنے سے روکا جائے یہ عقل مندی ہے؟ یہ نہیں ہوسکتا۔ اھ دیکھیں السلسلۃ الضعیفۃ (353/1)۔

دوم :

اس حالت میں طہارت و پاکیزگی کا حکم :

اس بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ سوتے وقت معانقہ کرکے سونا (یعنی ایک دوسرے سے لگ کر) اگر تو اس سے انزال نہیں ہوا اور نہ ہی جماع کیا گیا ہے تو اس سے غسل واجب نہیں ہوتا، بلکہ جب مذی نکلی ہو تو مرد کو اپنی شرمگاہ دھو کر وضوء کرنا چاہیے، اور عورت بھی اپنی شرمگاہ دھو کر وضوء کرے یعنی دونوں ہی استنجاء کرنے کے بعد وضوء کریں نہ کہ غسل۔

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

13486